

مدیر کے نام

ڈاکٹر حفیظ انور، ملتان۔ فاروقی احمد میمن، کراچی۔ عاصم نعیم، بھکر
 ”قائدانہ کردار“ (فروری ۲۰۰۴ء) بہت موثر اور مفید مضمون ہے۔ پڑھ کر جذبات کو ہمبیزلی، اپنے
 کو مزید منظم کرنے کی طرف توجہ ہوئی، اور صلاحیتوں کو نکھارنے کی سوچ پیدا ہوئی۔ اس میں تجاویز پر عمل
 کر کے انفرادی اور اجتماعی اصلاح میں مثبت نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔

محمد صدیقی، روات، اسلام آباد
 ”بوسنیا: چند مشاہدات“ (فروری ۲۰۰۴ء) بصیرت افروز مضمون ہے۔ بوسنیا کے مسلمان اس وقت
 جن مشکلات کا شکار ہیں، اس کا تقاضا ہے کہ مسلمان اور عالم اسلام بوسنیا کی بحالی اور تعمیر نو میں بھرپور طریقے
 سے تعاون کر کے ملتی یک جہتی کا ثبوت دیں۔

بشیر الدین میمن، تھاروشاہ، سندھ
 ”انسان مشقت میں پیدا کیا گیا ہے“ (جنوری ۲۰۰۴ء) ایک اچھی کاوش ہے۔ پڑھ کر لطف آیا
 تقابلی مطالعے کے شوق کو کچھ غدا ملی۔ یہ سلسلہ اگر مستقل ہو تو کتنا اچھا ہے!
 فہم حدیث کے تحت ”کلام نبویؐ کی کرنیں“ ترجمان کے اہم سلسلوں میں سے ایک ہے۔ مولانا
 عبدالمالک کا شرح حدیث کا اسلوب بہت عمدہ ہے، ماشاء اللہ! اس کے صفحات بڑھانے کی بھی ضرورت
 محسوس ہوتی ہے۔

پروفیسر فریدون صدیقی، باجوڑ ایجنسی
 ”تصوف: اسلامی نقطہ نظر“ (جنوری ۲۰۰۴ء) نظر سے گزرا۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ قرآن مجید
 اور احادیث کے مطالعے سے ہم جو نتیجہ اخذ کرتے ہیں اس کا واضح مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو جہاد سب سے
 زیادہ پسند ہے، جب کہ تصوف کی اصطلاح میں جہاد خارج از بحث ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ: اعمال کی